راشٹرپتی بھون میں ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام ادبی کانفرنس کا انعقاد

آج کا ادب محض نصیحت آمیز نہیں ہوسکتا: دروپدی مرمو

نئی دہلی: (پریس ریلیز)۔ ساہتیہ اکادمی اور راشٹرپتی بھون کلچرل سنٹر کے باہمی اشتراک سے منعقدہ دوروزہ ادبی کانفرنس بعنوان "کتنا بدل چکا ہے ادب؟" کا افتتاح صدر جمہوریۂ ہند عزت مآب شریمتی دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون کلچرل سنٹر، نئی دہلی میں کیا۔ انھوں نے اپنے افتتاحی خطبے میں کہا کہ ایک سو چالیس کروڑ ہندستانیوں کے ہمارے عظیم ملک میں بے شمار زبانیں اور بولیاں رائج ہیں اور ادبی روایات کی بے کراں رنگارنگی جلوہ گر ہے۔ لیکن اس کثرت میں ہمیں ہر جگہ ہندستانیت کی دھڑکن محسوس ہوتی ہے۔ یہ جذبۂ ہندوستانیت ہمارے قومی شعور کا جزو لاینفک بن چکا ہے۔ میں مانتی ہوں کہ ملک کی تمام زبانوں میں لکھا جانے والا ادب میرا ہی ادب ہے۔ انھوں نے گوپ بندھو داس، رابندرناتھ ٹیگور، فقیر موہن سیناپتی، گنگادھر میہر اور پربھا رائے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آج کا ادب محض نصیحت آمیز نہیں ہوسکتا بلکہ ادب ہی وہ قوت ہے جو انسان کو خواب دیکھنے کی تحریک دیتا ہے اور ان خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے کا حوصلہ بخشتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جیسے جیسے سماج اور سماجی ادارے بدلتے ہیں ترجیحات اور چیلنجز بھی بدلتے ہیں، اور اسی طرح ادب میں بھی بدلاؤ دیکھے گئے تاہم دائمی انسانی قدروں کا قیام کلاسک ادب کی پہچان ہوتی ہے۔

اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر موجود مرکزی وزیر برائے ثقافت و سیاحت عزت مآب جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ ادب محض سماج کا آئینہ ہی نہیں بلکہ اس کے جذبات، احساسات اور حالات کا عکاس بھی ہے۔ یہ آئینہ ہونے کے ساتھ ساتھ، معاشرے کی رہنمائی کا فریضہ بھی انجام دیتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ہمارا ملک ایک نئے ثقافتی احیا کے دور سے گزر رہا ہے، اور ایسے میں اہل قلم کا رول اور بھی اہمیت کا حامل ہوجاتا ہے۔

تقریب کے آغاز میں وزارت ثقافت کی خصوصی سکریٹری اور مالی مشیر محترمہ رنجنا چوپڑا نے اپنی تقریر میں کہا کہ حکومت ہند کی وزارت ثقافت کے تحت کام کرنے والی تنظیموں میں ساہتیہ اکادمی ایک نمایاں اور وسیع پیمانے پر موثر تنظیم ہے۔ پچھلے کچھ برسوں میں اکادمی نے کئی ریکارڈ قائم کیے ہیں اور اپنی سرگرمیوں سے سب کا دھیان اپنی طرف کھینچا ہے۔ یہ کانفرنس بھی اکادمی کی خصوصی سرگرمیوں کا روشن مثال ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ یہ کانفرنس ادب میں رونما تبدیلیوں کی طرف ہماری نظر کو اور زیادہ وسعت فراہم کرے گا۔

خیر مقدمی کلمات کے بعد ساہتیہ اکادمی کے صدر جناب مادھو کوشک نے صدر جمہوریۂ ہند شریمتی دروپدی مرمو اور وزیر ثقافت و سیاحت جناب گجیندر سنگھ شیخاوت کا شال و کتاب پیش کرتے ہوئے پرتپاک خیر مقدم کیا۔ افتتاحی اجلاس کے بعد 'سید عادل ہے: شعری محفل' کا انعقاد عمل میں آیا جس کی صدارت اردو کے ممتاز شاعر جناب شین کاف نظام نے کی جبکہ ساہتیہ اکادمی کے صدر جناب مادھو کوشک مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود رہے۔ اس شعری محفل میں مختلف ہندستانی زبانوں کے ممتاز شعرا نے شرکت کی۔ جن میں جناب رنجیت داس (بنگالی)، محترمہ منگ ژی (انگریزی)، جناب دلیپ جھویری (گجراتی)، جناب ارون کمل (ہندی)، جناب مینش گرگ (ہندی)، جناب شفیع شوق (کشمیری)، محترمہ دیپتی مشرا (سنسکرت)، جناب روبی سبر نیم (تمل) شامل تھے۔ اس اجلاس کے آغاز میں ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے۔ سری نواس راؤ نے تمام شعرا کو روایتی شال پیش کر خیر مقدم کیا۔ اس اجلاس کی نظامت محترمہ انامیکا نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔